اندازِ بیان ۰: از جناب عبداللہ شاکر - ناشر: ادارہ معارف اسلامی، لاہور-
ملنے کا پتہ: المنار بک سنٹر، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور - صفحات: ۲۵۶ - سفید کاغذ، آرٹ کارڈ کا رنگین سرورق - قیمت: ۳۶/- روپے -

پنجابی زبان کے مشہور شاعر جناب عبداللہ شاکر جو منشی فاضل (فارسی) اور ادیب فاضل (اُردو) بھی ہیں، انہوں نے اپنی زندگی تعلیم و تعلم میں گذاری ہے - شاگردوں پر ہمیشہ محنت کرتے اور انہیں تعلیمی ترقی کی راہ پر آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہے - اُردو زبان دانی کی تعلیم انہوں نے صرف نصابی حد تک نہیں دی، بلکہ شاگردوں کو وہ تحریر و تقریر کی تربیت دینے اور اچھی زبان بولنے اور لکھنے کی صلاحیت اُن میں پیدا کرنے کے لیے خاص محنت کرتے - ایسے استاد آج بہت کم ملیں گے - شاکر صاحب نے تقریری مقابلوں کے لیے مختلف تقاریب کے لیے اور مختلف موضوعات کے تحت بچوں کے لیے تقاریر تیار کیں - اور ان کو ادا کرنے کے لیے مشق کرائی - ان تقریروں کا محور اسلامی نظریۂ پاکستان ہے اور یہ ماحول میں پھیلے ہوئے وقت کے مسائل کو محیط ہیں - مڈل، میٹرک کے بچوں کے لیے خاص تحفہ ہیں اور ابتدائی مضمون نگاروں، نومشق صحافیوں، ائمہ مساجد اور مقامی لیڈروں کے لیے بہت مفید ہیں -

---

وراثت مؤلف: جناب مقبول احمد برنی - فی سبیل اللہ تقسیم - پتہ: (مولف سے) مسجد بیت المکرم - المکرم اسکوائر ۵/۱ ناظم آباد، کراچی -

مسلمانوں کی عملی زندگی جن علومِ دینیہ کی طلب گار ہے، اُن میں سے ایک میراث یا ترکے کی تقسیم کا مسئلہ ہے - ترکہ کے قانون کے مطابق اگر حقوق ادا نہ کئے جائیں تو دوسرے کا مال آدمی کے لیے حرام ہوتا ہے - اِس معاملے میں ایک پیسے کا دانستہ ہیر پھیر یا اخفا بھی سخت بڑا گناہ ہے -

یہ علم ابتدائی دَور میں ایسی شکل میں مرتب ہوا کہ عام آدمی فائدہ نہ اُٹھا سکتا تھا -

مگر اب کئی کتابیں وراثت کے اُصول و احکام، ضروری اصطلاحوں اور مقدارِ حصص کو واضح کرنے کے لیے موجود ہیں۔ ایسی ہی ایک آسان اور مختصر کتاب کا اضافہ برنی صاحب نے کیا ہے۔ اس میں متعدد عملی نقشہ ہائے تقسیمِ حصص بنا کے دکھائے گئے ہیں۔

یوں تو اب حکومتی اور عدالتی سطح پر بھی اس قانون کی ضرورت ہے، مگر عام آدمی اور شہری کو معلوم ہونا چاہیے کہ اسے کسی سے کیا لینا ہے یا کسی کو کیا دینا ہے۔

اقبالیات | مدیر: مرزا محمد منور۔ بہ اہتمام: اقبال اکیڈمی پاکستان۔ ۱۳۹-اے، نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ سفید کاغذ، خوش نما ٹائیٹل۔ قیمت فی شمارہ ۲۰/- روپے۔ سالانہ ۶۰/- روپے

اقبال کی شخصیت، فکر اور سوانح کے متعلق پاکستان بھر میں یہ سہ ماہی رسالہ بہت مؤقر ہے، جس کے اردو اور انگریزی ایڈیشن باری باری شائع ہوتے ہیں۔ اس کو رتبۂ بلند دینے میں بہت بڑا حصہ پروفیسر مرزا محمد منور کا ہے، جو بیک وقت قرآن و حدیث، تحریکِ پاکستان اور اقبالؒ کے متعلق جامع شعور رکھتے ہیں۔ جولائی ستمبر ۱۹۸۸ء کا یہ شمارہ علامہ مرحوم کی پچاسویں برسی کے موقع پر تیسری خصوصی اشاعت کی صورت میں شائع ہوا ہے۔ نہایت متنوع اور اچھے اچھے مقالات کا گلدستہ سجا کر پیش کیا گیا ہے۔

آل الشیرازی فی القرن العشرین | از جناب دکتور علی الموسوی۔

ناشر: اللجنۃ المشرفۃ علی الاحتفالات السنویۃ۔ طہران۔ ص ۳۶۱/۱۳۱۸۵

یہ آلِ شیرازی کے سلسلہ کا بیان شیعی نقطۂ نظر سے ہے کہ اس کے بزرگوں نے بیسویں صدی میں کیا کیا حصہ ادا کیا۔ پمفلٹ عربی ٹائپ میں ہے۔ قیمت درج نہیں۔